دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اشترا کی سرگرمیوں کو مضبوط کرنے کے سلسلے میں المنائی میٹ دو ہزار پچیس منعقد کیا، پلیسمنٹ کتابچہ دو ہزار چوبیس چھبیس بھی جاری کیا

New Delhi, November 24, 2025

شعبہ سوشل ورک، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے 'دی پاور آف کنیکشن - اسٹرینتھنگ دی المنائی نیٹ ورک' کے مرکزی موضوع مورخہ بائیس نومبر دو ہزار پچیس کو شعبے میں اپنا سالانہ المنائی میٹ دو ہزار پچیس منعقد کیا۔ پروگرام میں ایم اے سوشل ورک اور ایم اے ہیومن ریسورس مینجمنٹ (ایچ آر ایم) پروگرام کے چوالیس المنائی کے ساتھ فیکلٹی اراکین اور موجودہ طلبہ شریک ہو کر اجتماعی تعلیمی وراثت، پیشہ ورانہ حصولیابیوں اور مستقبل مرکوز عہد کا جشن منایا۔

قرآن پاک کی تلاوت، پرجوش استقبالیہ تقریر اور جامعہ ترانہ کی نغمہ سرائی سے پروگرام کا آغاز ہوا جس نے المنائی اپنے مادر علمی کے ساتھ جو گہرا لگاؤ اور جذباتی رشتہ رکھتے ہیں اس کے لیے پوری فضا ہموار کر دی۔ پروفیسر آصف حسین (ڈین، المنائی امور) اور پروفیسر زبیر مینائی (مہمان اعزازی) کی تہنیت کے ساتھ پروگرام کی باقاعدہ کارروائی جاری رہی۔

سامعین کا استقبال کرتے ہوئے صدر شعبہ پروفیسر آر۔ آر۔ پاٹل نے المنائیوں کے اپنے ادارے کے ساتھ استوار رشتے اور تعلق کے تئیں جذبہ امتنان کا اظہار کیا۔ المنائی میٹ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ تقریباً تیس برس کی پرانی روایت ہے، اس موقع پر انہوں نے لین دین سے پرے انسانی رشتوں کی اہمیت پر زور دیا۔ پروفیسر پاٹل نے اپنی گفتگو میں رسمی اور خود حکمرانی والے المنائی ایسوسی ایشن کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ''جتنا زیادہ ہم المنائی نیٹ ورک میں سرمایہ کاری کریں گے ہم اتنا ہی اپنے طلبہ اور شعبے کے مستقبل میں سرمایہ کاری کریں گے۔ آیئے ہم ایک دوسرے کے ساتھ جڑے رہنے کا عہد کریں ،ایک دوسرے کا خیال رکھیں اور شعبے کی ترقی میں مدد اور تعاون دیں۔''

حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے فیلڈ ورک کے ڈائریکٹر پروفیسر وی۔ بی۔ سہارے نے مختلف شعبوں میں المنائیوں کی حصولیابیوں کو بتایا اور موجودہ طلبہ کے لیے ان کے رول کو ایک راستہ بتایا۔ انہوں نے اس موقع پر شعبے کی اہم ترقیوں کے بارے میں سامعین کو بتایا اور شعبے کے مضبوط فیلڈ ورک ماحول دوست نظام اور جرمنی کی اپلائیڈ سائنسز یونیورسٹی کے ساتھ بین الاقوامی تعلیمی ایکسچینج پروگرام کے متعلق بھی بتایا۔

مندوبین کے ساتھ مل کر پلیسمنٹ کمیٹی نے پلیسمنٹ کتابچہ دو ہزار چوبیس چھبیس لانچ کیا جس کے بعد ایم اے سوشل ورک اور ایم اے ایچ آر ایم کے طلبہ نے تفصیلی پرزینٹیشن پیش کیا جس میں اہم تعلیمی امور، اسکل لیب، فیلڈ کی سرگرمیاں، انٹرنشپ اور پلیسمنٹ کے سلسلے میں تیاری کا خاکہ پیش کیا گیا۔

بطور مہمان اعزازی پروگرام میں شریک پروفیسر زبیر مینائی نے جامعہ کی ایک سو پانچ سالہ وراثت پر اظہار خیال کیا اور دہرایا کہ المنائی یونیورسٹی کی آبرو اور ترقی کے مرکز میں رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ قومی اور بین الاقوامی سطحوں پر جامعہ کی بہتر رینکنگ اس کے المنائیوں کی مختلف شعبوں میں پیشہ ورانہ افضلیت اور تعاون کا نتیجہ ہے اور کہا کہ ان کے فیلڈ ورک، تحقیق اور سماجی عہد کی وجہ سے ادارے کی ساکھ اور اس کی شہرت بدستور بڑھتی، مضبوط اور پھیلتی جاتی ہے۔انہوں نے اجتماعی طور پر ایک آزاد المنائی ایسوسی ایشن کا خاکہ تیار کرنے کی انہیں تحریک دی اور اس کی ترقی میں شعبے کی جانب سے مکمل لاجسٹک سپورٹ کا یقین دلایا۔

مہمان خصوصی پروفیسر آصف حسین نے یوم تاسیس کے کامیاب انعقاد جس میں سات سو سے زیادہ المنائی نے شرکت کی، جامعہ المنائی آئی ٹی پلیٹ فارم اور موبائل ایپلی کیشن اور میڈیکل کالج اور اسپتال، المنائی ہاؤس کے قیام کے ساتھ ساتھ ایس آر کے ہاسٹل کے پاس طالبات کے لیے ایک علاحدہ وضوخانہ قائم کرنے سمیت یونیورسٹی کی سطح پر ہونے والی حالیہ پیش رفتوں کے سلسلے میں بتایا۔انہوں نے المنائی سے اپیل کی کہ وہ اسکالرشپ، سرپرستی اور ڈھانچہ جاتی ترقی کے ذریعے ادارہ جاتی ترقی و توسیع میں اپنا تعاون دیں۔

مہمان خصوصی کی تقریر کے بعد تہذیبی و ثقافتی پروگرام ہوئے جن میں نظم خوانی ہوئی جس کے بعد الگ الگ برسوں کے طلبہ نے اپنے پیشہ ورانہ تجربات اور ان کے کیئریر اور شناخت پر شعبہ سوشل ورک کے دیرپا اثرات ساجھا کیے۔متعدد المنائی نے جامعہ سوشل ورک فن تدریس سے تشکیل شدہ اقدار اور مواقع کے تئیں گہرے تشکر کا اظہار کیا۔

اظہار خیال کے سیشن میں المنائی نے موجودہ طلبہ کو مدد بہم پہنچانے اور شعبے کے اہداف کو مضبوط کرنے کے سلسلے میں اجتماعی طور پر متعدد پہل اور اقدامات کی تجاویز پیش کیں۔تعلیمی افضلیت اور مالی رسائی کے فروغ کے لیے اور ایم اے کے طلبہ کے لیے پیشہ ورانہ ترقی، فیلڈ تیاری اور کیریئر رہنمائی سے متعلق منظّم سرپرستی کا پروگرام شروع کرنے کے سلسلے میں انہوں نے ایم ایچ آر ایم پروگرام کے ٹاپر طلبہ کے لیے اسکالرشپ شروع کرنے کا عہد کیا۔المنائی نے پبلک سیکٹر اور مقابلہ جاتی امتحانات میں تیاری کے لیے بھی تعاون اور ابھرتے ہوئے کام کے شعبوں سے ہم آہنگ مہارت سے متعلق تربیتی اور ملازمت کے قابل بنانے کے لیے ورکشاپ منعقد کرنے کی بھی پیش کش کی۔

المنائی سے نیٹ ورکنگ، بین علومی اشتراکات اور اجتماعی ترقی کو برقرار رکھنے کے لیے بیچ اور جماعتوں کے درمیان متواتر بات چیت اور تعامل کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

مرحوم المنائی محمد آصف (بیچ دوہزار چھ) کی یاد میں اور شعبے کے تئیں ان کی خدمات کی توقیر میں حاضرین نے خاموشی اختیار کی۔ اخیر میں ڈاکٹر ایل ایچ ایم گانٹے نے المنائی کی شرکت، فیکلٹی اراکین کی رہنمائی اور طلبہ کی رضا کارانہ کوششوں کے لیے ان کا شکریہ ادا کیا اور ان کے ظہار تشکر پر پروگرام کا باضابطہ اختتام ہوا ۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی، تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ